98

آیات نمبر 18 تا 26 میں یہود و نصاری کے اس زعم کی تردید کہ وہ اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں
اور انہیں یہ تنبیہ کہ اللہ نے اپنا رسول بھیج کر ان پر حجت تمام کر دی ہے۔ بنی اسرائیل کو ان
کی تاریخ کے ایک واقعہ کی یاد دہانی جب انہیں ارض مقدس میں داخلہ کا حکم دیا گیا، انہوں
نے بزدلی دکھائی اور اپنے رسول کا حکم ماننے سے انکار کر دیا جس کی انہیں یہ سزا ملی کہ چالیس
سال تک صحرا میں بھٹکتے رہے

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ اور یہود اور نصاریٰ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے
بیٹے اور اس کے پیارے ہیں، آپ ان سے دریافت کیجئے کہ پھر وہ تمہارے گناہوں پر
تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اللہ
نے دوسرے انسان پیدا کئے ہیں، وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہے عذاب دیتا
ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ ا
للہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور
بالآخر سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ
بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اے اہلِ کتاب! ہمارا یہ رسول جو تم کو ہمارے احکام واضح طور پر بتاتا ہے



ایسے وقت میں آیا ہے جبکہ رسولوں کا آنا ایک عرصہ سے بند تھا، تاکہ تم یہ عذر نہ
پیش کر سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، سو بلاشبہ
اب تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آگیا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری
طرح قادر ہے رکوع [٣] وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ
عَلَیۡكُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِیۡكُمۡ اَنۡۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ٭ۖ وَّ اٰتٰىكُمۡ مَّا لَمۡ
یُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿٢٠﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب موسٰی (علیہ السّلام) نے
اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! اللہ کی ان نعمتوں اور احسانات کو یاد کرو جو اس
نے تم پر کئے ہیں، اور یاد کرو جبکہ اس نے تم میں بہت سے نبی پیدا کئے اور تمہیں
حکمرانی عطا کی اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو اقوام عالم میں کسی اور کو نہیں دیا تھا
یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِیۡ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمۡ وَ لَا تَرۡتَدُّوۡا
عَلٰۤی اَدۡبَارِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿٢١﴾ اے میری قوم! اس مقدس سرزمین
میں داخل ہو جاؤ یہ اللہ نے تمہارے حصہ میں لکھ دی ہے اور پیٹھ دکھا کر واپس نہ جاؤ
ورنہ ناکام و نامراد پلٹو گے قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ فِیۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِیۡنَ ٭ۖ وَ اِنَّا لَنۡ
نَّدۡخُلَهَا حَتّٰی یَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿٢٢﴾ بنی
اسرائیل نے جواب دیا کہ اے موسٰی! اس میں تو بڑے زور آور لوگ رہتے ہیں اور جب
تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے، ہاں اگر وہ لوگ
یہاں سے نکل جائیں تو ہم وہاں ضرور داخل ہو جائیں گے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیۡنَ

يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ ان میں سے دو شخص جو اللہ
سے ڈرتے تھے اور جنہیں اللہ نے عقل و دانش اور شجاعت کے انعام سے نوازا تھا کہنے لگے
کہ تم ان لوگوں پر حملہ کر کے شہر کے دروازے میں داخل ہو جاؤ، پھر جب تم اس
دروازے میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم ان پر غالب آ جاؤ گے، اور اگر تم مومن ہو تو اللہ
ہی پر بھروسہ رکھو قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ بنی اسرائیل نے کہا کہ اے
موسٰی! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم اس سرزمین میں ہرگز کبھی داخل نہیں ہوں
گے، سو اے موسٰی تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور ان سے جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے
ہیں قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ اس پر موسٰی (علیہ السّلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میں سوائے
اپنے اور اپنے بھائی کے کسی اور پر اختیار نہیں رکھتا پس تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے
درمیان فیصلہ کر دے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي
الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ اللہ نے فرمایا کہ یہ مقدس سرزمین
ان لوگوں پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں سرگرداں پھرتے
رہیں گے، سو اے موسٰی! اب اس نافرمان قوم کے حال پر افسوس نہ کرنا اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کا یہ نتیجہ نکلا کہ بنی اسرائیل اگلے چالیس سال تک صحراء میں بھٹکتے رہے رکوع [۴]

[# 98]

In the Verses 18 to 26, denial of the claim of Jews and Christians that they are the loved ones of Allah. Reminder to them that Allah has completed His argument upon them by sending His messenger. The incident from the history of the Children of Israel is recalled when they were given the command to enter the Holy Land. They refused to obey the command of their messenger, and as a consequence, were sentenced to wander in the wilderness for forty years.

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

And the Jews and Christians say: we are the children of Allah and His beloved Ones. Say [to them]: Why then does He punish you for your sins?

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

Rather, [the truth is that] you are just like any other human being whom Allah has created. He forgives whomever He so wills, and He punishes whomever He so wills.

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

And to Allah belongs all the dominion of the heavens and the earth, and all that is in between them. Thus to [stand for judgment before] Him [in the Hereafter] is the ultimate destiny [of every human being].

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا
لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

And [remember] when Moses said to his people, "O my people, remember the favors and blessings of Allah upon you, when He appointed prophets among you, made you sovereigns [over yourselves], and granted you things, He had not given to anyone in the world."

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ
لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

O my people, enter the Holy Land which Allah has assigned to you and do not turn back [from the battle], for then surely you will become the losers.

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ
نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا
دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

They said, "O Moses! There are indeed powerful people in that land, and we will never enter it until they depart from it. However, if they depart from it, then we will certainly enter it."

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

Two men among them, who feared Allah [to disobey] and on whom Allah had bestowed His blessings said, "Enter upon them through the gate [of the city]. When you enter it, you will surely be victorious. Put your trust in Allah, if indeed, you are believers."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

They said, "O Moses, as long as those people are in that land, we will never enter it. So, you and your Lord go and fight them. Indeed, we shall be sitting right here."

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ
بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۝۲۵

Moses said, "O my Lord, I have no control except over myself and my brother. So, make a separation between us and the disobedient people."

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةًۚ یَتِیْهُوْنَ فِی
الْاَرْضِؕ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۝۲۶

Allah said that the Holy Land would be forbidden for these people for a period of forty years. They shall wander [aimlessly] in the earth. So, Moses, do not feel sorrow over the disobedient people.